سوال

(173)ابراہیم کے والد کا نام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کہتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام آزر تھا۔ مگر بعض لوگ کہتے ہیں کہ آزر چچا کا نام تھا۔ حقیقت سے آگاہ فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وسنت میں ''اب'' کا اصل معنی ''باپ'' ہے۔چنانچہ مولوی صاحب احمد رضا بریلوی نے قرآنی آیت وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ ...الانعام:74) کا ترجمہ یوں کیا ہے : ''اوریاد کروجب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آذر سے کہا۔''

اس اعتبار سے رضائی اور سلفی ترجمہ ایک ہے دونوں میں کوئی فرق نہیں ۔

پھر قرآن میں بے شمار مقامات پر لفظ''اب''کا اطلاق حقیقی باپ پر ہوا ہے۔ البتہ قرینہ صارفہ کی بنا پر عربی زبان میں بعض دفعہ اس کا اطلاق حقیق چچا یا مجازی چچا پر ہوا ہے۔ اور حقیقت کو مجاز کی طرف پھیرنے کے لئے ٹھوس دلیل کی ضرورت ہوتی ہے جو یہاں موجود نہیں۔ اس مقام پر رضاخانی ترجمہ کے حاشیے پر لکھا ہے۔

''قاموس میں ہے کہ آزر ابراہیم علیہ السلام کے چچا کا نام ہے۔''

آپ قاموس کی اصل عبارت ملاحظہ فرمائیں :

''فی بعض اللغات واسم عم ابراہیم واما ابوہ فانہ تارح اوہما واحد''

''بعض لغات میں ہے کہ آذر ابراہیم علیہ السلام کے چچا کا نام ہے۔ اور ان کے باپ کا نام تارح ہے یا آذر اور تارح سے مقصود ایک ہی شخصیت ہے۔''

ظاہر ہے قاموس نے صرف دو احتمال بیان کیے ہیں۔ فیصلہ نہیں دیا۔ محشی کی دیانت وامانت کا تقاضا یہ تھا کہ دونوں اقوال نقل کرتے افسوس کہ ایسا نہ ہوسکا۔ جب قرآنی آیت :

الَا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ١٣٣ ... سورة البقرة

سے بھی حاشیہ پر تمسک کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ یہ بات ثابت شدہ ہے کہ اسماعیل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے چچا تھے۔ جس میں زرہ برابر شک کی گنجائش نہیں۔ اس پر قیاس کرتے ہوئے آزر کو بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کا چچا قرار دینا قیاس مع الفارق ہے۔ حقیقت کو چھوڑ کر بلاقرینہ مجاز مراد لینا غیر درست عمل ہے۔

مشہور مفر ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ کا خیال یہ ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کے باپ کے دو نام تھے۔ آزر اور تارح۔ یا دونوں میں سے ایک لقب اور دوسرا نام۔ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے اسی بات کو پسند فرمایا ہے:

وہذا الذي قالہ جید قوي واللہ اعلم

صحیح بخاری میں حدیث ہے:

''ان ابراہیم یلقی اباہ ازر یوم القیامۃ؟ فیقول لہ ازر: یا بنی الیوم لا اعصیک'' (صحیح البخاری کتاب الانبیاء رقم الباب (8) واتخذ اللہ ابراہیم خلیلا (3350)

''ابراہیم علیہ السلام کی قیامت کے روز اپنے باپ آزر سے ملاقات ہوگی آزر ان سے کہے گا: اے میرے بیٹے آج کے دن میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔''

اس سے بھی اس امر کی تائید ہوتی ہے۔ آزر باپ اور ابراہیم علیہ السلام بیٹا ہے۔ جس طرح کے نفس روایت میں تصریح ہے علامہ رازی فرماتے ہیں: آیت کا ظاہر اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام آزر تھا پھر فرماتے ہیں ممکن ہے تارح اس کا لقب ہو2۔ (تفسیر ابن کثیر: 7/31)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص445

محدث فتویٰ